کہانی لکھنا

ضروری باتیں

کہنے کی چیز کو کہانی کہتے ہیں۔ کہانی کا مترادف لفظ قصہ یا حکایت ہے اور داستان قصّے کہانی کی قدیم ترین قسم ہے۔ کسی زمانے میں قصہ خوانی یا داستان گوئی ایک باضابطہ فن ہوا کرتا تھا، جو عربی و فارسی سے اردو میں منتقل ہوا اور برِّ عظیم پاک و ہند کے طول و عرض میں پھیل گیا۔ بڑے بڑے شہروں میں داستان سنانے کے لیے باقاعدہ جگہیں اور وقت مقرّر ہوا کرتے تھے، جہاں لوگ کشاں کشاں آتے اور بڑے انہماک سے داستان سنتے تھے۔ انشااللہ خاں انشا کا یہ شعر اسی ماحول کی عکاسی کرتا ہے:

سنایا رات کو قصہ جو ہیر رانجھے کا
تو اہلِ درد کو پنجابیوں نے لُوٹ لیا

کہانی سننا سنانا انسان کی جبلّت ہے۔ ہر چند آج سائنس کے کمالات نے انسانی معاشرے کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے تاہم اسے آج بھی پسند کیا جاتا ہے، خاص طور پر بچّوں میں تو یہ آج بھی مقبول ہے اور دنیا کی کسی زبان کا ادب بھی قصّے کہانیوں سے خالی نہیں بلکہ دنیا بھر میں بچوں کے میگزین نکلتے ہیں جن میں نت نئے قصّے کہانیاں ہوتی ہیں، جنھیں پسند کیا جاتا ہے۔

جہاں تک ہمارے یہاں وسطی اور ثانوی سطح کے نصاب کا تعلق ہے تو کہانی یا تو کسی عنوان کے تحت لکھنے کو کہا جاتا ہے یا اس کا نتیجہ پیشِ نظر ہوتا ہے۔ بہرکیف کہانی لکھتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا لازمی طور پر خیال رکھا جاتا ہے:

(۱) کہانی کو بالعموم فعل ماضی میں لکھنا چاہیے کیوں کہ کہانی میں گزرے ہوئے زمانے کا کوئی واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۲) کہانی کے واقعات مین منطقی ربط، تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھنا چاہیے۔

(۳) کہانی لکھنے سے قبل اس کا عنوان جلی حروف میں تحریر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ عنوان آپ کو خود تجویز کرنا ہو تو کہانی کے مجموعی مضمون اور تاثر کو سامنے رکھیے اور اس کے مرکزی خیال کو کہانی کا عنوان بنا دیجیے۔

(۴) زبان سادہ اور روز مرّہ کے مطابق ہونی چاہیے۔

(۵) اگر آپ کو کسی خاکے کی مدد سے کہانی لکھنے کو یا کہانی مکمل کرنے کو کہا گیا ہے تو بعض طلبہ محض خاکے کی خالی جگہوں کو پُر کرنے ہی کو کافی سمجھتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ دیے گئے اشارات کو پھیلا کر کہانی مکمل کی جاتی ہے، جو خاکے سے کہیں زیادہ طویل ہوتی ہے۔

(۶) کہانی کے آخر میں اس کا نتیجہ بھی لکھیے جو بالعموم ایک عالمگیر سچائی (Universal Truth) کی صورت میں ہوتا ہے۔ جیسے: ''سانچ کو آنچ نہیں''، ''اتفاق میں برکت ہے''، ''جیسا کروگے ویسا بھروگے'' وغیرہ

درج ذیل صفحات میں ہم نے طلبہ کی سہولت کے لیے وہ مشہور و معروف کہانیاں لکھ دی ہیں جو عام طور پر امتحان میں پوچھی جاتی ہیں۔ انھیں اپنی یادداشت میں محفوظ کر لیجیے۔